© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

افسوس ہے گذشتہ ماہ کے نظرات ڈاک میں گم ہو گئے اور برادر محترم مولانا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب کو باوجود صاحب فراش ہونے کے زحمتِ خامہ فرسائی کرنی پڑ بہر حال مقام اشاعت سے اس قدر دور ہونے کا یہ ناگزیر نتیجہ ہے اور ایک یہی کیا

سر ہے تو ابھی راہ میں ہیں سنگ گراں اور

اس کے علاوہ تبصروں کا نظم بھی ٹھیک نہیں ہے لیکن امید ہے کہ آئندہ ماہ سے تبصرے بھی باقاعدہ شائع ہوں گے قارئین اور ناشرین کتب اطمینان رکھیں۔

مارچ کے نظرات میں اس طرف توجہ دلائی گئی تھی کہ ملک کے آزاد ہوتے ہی اُردو زبان و ادب۔ اور اسلامی علوم و فنون میں تصنیف و تالیف کی گرم بازاری ہونی چاہیے تھی لیکن اس کے برعکس ناگزیر اسباب کی بنا پر ہو یہ رہا ہے کہ ہماری پُرانی مطبوعات بھی بازار سے غائب ہوتی جا رہی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اگر حالات یہی رہے تو شاید بورے ملک میں عربی، فارسی اور اُردو کی ایک قابل ذکر کتاب بھی دستیاب نہ ہو سکے ضرورت ہے کہ مسلمان اس ضرورت کو محسوس کریں اور دلوں سے یاس و شکستگی کو دور کر کے پھر رگوں میں زندگی کا نیا خون پیدا کرنے کی سعی کریں۔

انھیں یاد کرنا چاہئے کہ ۱۸۵۷ء میں جو انقلاب آیا تھا اور جس نے مسلمانوں کی حیات

© rasailojaraid.com